سوال

(134)اگر زمیندار بیوپاری، ملازم، کاریگروغیرہ جس کی معاش کا ذریعہ دارالاقامت الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر زمیندار بیوپاری، ملازم، کاریگروغیرہ جس کی معاش کا ذریعہ دارالاقامت سے بیرونی ممالک میں ہے۔ اس کو علی الدوام اسی مقام پر جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے آدمی کےلیے قصر نمازادا کرنے کےلیے کیا حکم ہے۔ درمیانی مسافت کے دن قصر نمازلازم آتی ہے یااس سے زیادہ دن مسافری کےلیے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محدثین کے نزدیک بحکم بحدیث تین روزکی نیت اقامت کرنے پر قصر کرنا جائز ہے چار روزکی کرے گا تو قصر جائزنہ رہے گا۔ گھر سے نکلتے ہی قصر کا حکم لگ جاتا ہے۔ (۱)

(فتاویٰ ثنائیہ جلداوّل ص ۶۰۰)

۱: یعنی بعض محدثین کا مسلک ہے جو حجاج کے بعد فراغت تین روزکی اجازت سے مستنبط ہے اور امام بخاری نے صحیح میں باب منعقد کیا ہے۔ باب ماجاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر ثم ذکر حدیث ابن عباس قال اقام ﷺ تسعة عشر یقصر فنحن الخ پس انیس روز سے زائد سے اتمام ثابت ہے ناکہ تین سے زائد۔ ۱۲ (ابوسعید شریف الدین دہلوی)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد04ص212

محدث فتویٰ